سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اور اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب: **تعارف:-**

لفظ اسلام سے مراد امن اور سلامتی کے ہیں۔ اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے۔ اسلام کا مطلب احکامات الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی سچے دل سے محبت اور اطاعت اس کی مخلوقات کے درمیان امن اور ہم آہنگی کی ضمانت ہے۔ اس کا حقیقی مفہوم اس کی مخلوقات کے ساتھ ایثار، ہمدردی اور شفقت سے پیش آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام "السلام" بھی ہے جس کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر قسم کے امن و سلامتی کا ذریعہ ہے۔

نبی کریم ﷺ ہر نماز کے بعد اس دعا کا اہتمام فرماتے تھے اور امت کو بھی تلقین کی ہے کہ:

اے اللہ! آپ ہمیشہ سلامت رہنے والے ہیں اور آپ ہی سے ہر ایک کو سلامتی ملتی ہے اور اے ذوالجلال والاکرام آپ بہت برکت والے ہیں۔

تصورِ اسلام:

اسلام کے لغوی معنی عربی زبان میں "سر تسلیم خم" اور اپنی مرضی کو قربان کر دینے کے ہیں۔ دوسرے اہم پوشیدہ معنی ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ رہنا یا امن قائم کرنا کے بھی ہیں۔ ایک مذہب کی حیثیت سے اسلام کا مطلب اللہ کی مکمل اطاعت اور فرمانبرداری ہے۔

اسلام نا صرف عقائد ~~اور~~ میں اطاعت اور فرمانبرداری کی تلقین کرتا ہے، بلکہ عبادات، اخلاقیات، سیاست، ثقافت، سماجی رویے، قومی و بین الاقوامی ~~مع~~ معاملات کے نئے قوانین وضع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پاسداری امن اور ہم آہنگی کی ضمانت ہیں۔ اسلام کی بنیاد اس بات پر قائم ہے کہ پوری کائنات کا خالق اللہ ہے۔ جس نے انسان کو اس کائنات میں زندگی گزارنے کے لئے مخصوص مدت سے نوازا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک قانونِ الٰہی بھی عطا کیا گیا ہے اور جس کی پاسداری کرنے یا نہ کرنے کی آزادی بھی دی ہے۔ جیسا کہ سورۃ الکہف میں ہے:

Try to add the Arabic of quranic ayats

"جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر اختیار کرے۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات:۔

1) توحید کا منفرد تصور:۔

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔ دین اسلام پورے کا پورا توحید ہی کے گرد گھومتا ہے۔ تمام عبادات، تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ تمام رسومات بھی اللہ ہی کی وجہ سے ہیں۔ علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب، سیرت النبیؐ میں توحید کی اہمیت کو بیان کرنے کے لئے حدیث کا حوالہ دیا ہے کہ:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔"

Use elaborate and self explanatory headings

2) عقیدۂ رسالت:۔

عقیدۂ رسالت اسلام کا ایک بہت اہم عقیدہ ہے۔ یہ عقیدہ مکمل نہیں ہوتا جب تک ختم نبوتؐ پر ایمان نہ لایا جائے۔ حضرت محمد مصطفیٰؐ اسلام میں آخری پیغمبر ہیں۔ پیغمبروں کی ذات سے ہمیں زندگی گزارنے کے طریقے پتہ چلتے ہیں عبادتوں کے طریقے، مسائل اور ان کے حل بھی ہمیں پیغمبروں کی تعلیمات سے ہی ملتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے:

"محمدؐ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں اور وہ خاتم النبینؐ ہیں۔"

Date

3) الہامی نظریہ حیات:-

اسلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک ایسا نظام حیات پیش کرتا ہے جو محض عقل انسانی کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ربانی ہدایت پر مبنی ہے۔ ~~انسان کسی ایسا~~ اسلام کسی انسان کے ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ خالق کی طرف سے آیا ہوا نظام حیات ہے۔ یہ کائنات کوئی اتفاقی حادثہ نہیں بلکہ اس کا ایک خالق ہے جس نے انسان کو اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔"

4) مکمل ضابطہ حیات:-

اسلام کی سب سے نمایاں اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زندگی کا نہایت منظم ضابطہ ہے زندگی کے ہر پہلو میں اسلام اپنے پیروکاروں کی رہنمائی فرماتا ہے۔ پیدائش سے لے کر وفات تک انسان کی زندگی کے ہر دور میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ انفرادی و اجتماعی، قومی و بین الاقوامی، معاشی و سیاسی معاملات میں ہدایات فراہم کرتا ہے۔ قرآن میں اسلام کے لیے "دین" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے جس کے معنی ہیں مکمل ضابطہ حیات کے۔

No.

Signature

Date

قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ:
اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

ایمان اور نفس کی اصلاح:-

اسلام کی خصوصیت ایمان ہے۔ ایمان خدا پر، اس کے رسولوں پر اور آخرت پر۔ یہی ایمان اس کی فکری اور فلسفیانہ بنیاد ہے۔ درحقیقت انسان اپنے شعور ہی کی بنا پر جمادات و نباتات اور حیوانات کا ایک راستہ متعین ہے اور دریاؤں کے بہنے کا ایک قانون متعین ہے اور وہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے۔ اسلامی نظریہ حیات انسان کے اس شعور اور آزادی کے اعتراف پر مبنی ہے۔ اس لیے اس کا نقطہ ~~نظر~~ آغاز ایمان ہے۔

دین و دنیا کی وحدت:-

اکثر مذاہب میں ایسے نظریے ملتے ہیں جن کا مفہوم ~~یہ~~ یہ ہوتا ہے کہ انسان خدا کی خوشنودی کے حصول کے لیے دنیاوی معاملات سے کنارہ کشی اختیار کرے۔ اکثر مذاہب میں ترک دنیا کی تعلیم ملتی ہے۔ لیکن اسلام میں ترک دنیا کی بڑی شدت سے مخالفت کی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا:
"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

Signature No.

7) انفرادیت و اجتماعیت :-

~~اسلام~~ اسلام کی اہم و نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ وہ ہر انسان کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے، ان کی شخصیت کے نشو نما کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ حدیث نبوی ہے کہ

"مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے مت کٹو، دوسروں کے لئے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو۔"

8) مکمل توازن :-

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے

"میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ اس اللہ سے ڈرو۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے، تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے، تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے۔ ہر حق اس کے حق دار کو ادا کرو روزہ بھی رکھو، افطار بھی کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو۔"

9) سادہ اور عقلی مذہب :-

~~اسلام~~ اسلام کی تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہیں۔ توحید، رسالت اور آخرت اسلام کے بنیادی عقائد ہیں۔ اس کی رسومات اس درجہ سادہ اور قابل فہم ہیں کہ ہر شخص انجام دے سکتا ہے۔ خدا اور اس

Signature ______ No. ______

کے بندے کے درمیان کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔ مسلمانوں کو "رب زدنی علما" کہنے کی تاکید کی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے حصول علم کی بڑی تاکید کی ہے۔ جیسا کہ فرمایا:

"ہر مسلمان پر حصول علم فرض ہے۔"

15) ثبات اور تغیر:

قرآن و سنت کے دیے ہوئے اصول ابدی ہیں۔ اسلامی نظریۂ حیات ابدی صداقت کا حامل ہے اور اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ اسلام انسان کو حق دیتی ہے کہ وہ معاشرت، معیشت اور سیاست میں پیش آنے والے مسائل کو اپنے اجتہاد سے طے کریں۔

Add more arguments. A 20 marks answer should have around 15 subheadings

تنقیدی جائزہ:

جارج برناڈ شا اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ:

"میں نے محمد ﷺ کے مذہب کو اس کی حیران کن قوت کی وجہ سے ہمیشہ عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ میرا یقین ہے کہ اگر محمد ﷺ جیسے شخص کو جدید دنیا کا مطلق نظام دیا جائے تو وہ دنیا کے مسائل کو حل کرنے میں کامیاب ہونے کے ساتھ امن اور سکون لانے میں بھی کامیاب ہونگے۔"

Improve the references part.

End your answer with conclusion